(۱۸) اِتِّبَاعُ اللّٰهِ وَالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب۱۸ اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم

۱- قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۳۱) قُلْ اَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْكٰفِرِيْنَ (۳۲) (آل عمران پ۳ ۴۶)

۲- وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۱۳۲)
(آل عمران پ۴ ۱۴۶)

۳- تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۱۳) وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (۱۴)
(النساء پ۴ ۲۴)

۴- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ
فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

(اے پیغمبرؐ)[۱] کہہ دے اگر تم کو اللہ کی محبت ہے تو میری راہ پہ چلو اللہ بھی تم سے محبت رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے[۲] (اے پیغمبرؐ) کہہ دے (ہر مقدمہ میں دین کا ہو یا دنیا) اللہ اور اس کے رسول کی بات مانو۔ پھر اگر وہ نہ سُنیں تو اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتا[۳]

اور اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانو اس لیے کہ تم پر (اللہ تعالےٰ کا) رحم ہو[۴]

یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلیں تو اللہ ان کو آخرت میں ایسے باغوں میں لے جائیگا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے[۵] اور اس کی حدوں سے بڑھ تو اللہ تعالےٰ اُس کو دوزخ میں لے جائے گا وہ ہمیشہ اس میں رہے گا اور ذلت کی مار کھائے گا[۶]

مسلمانوں اللہ تعالیٰ کا حکم مانو اور اُس کے رسول کا حکم مانو اور حکومت والوں کا تم میں سے ہوں[۷] پھر اگر تم میں اور حاکم وقت میں کسی مقدمہ میں جھگڑا ہو تو اس کو اللہ تعالےٰ اور رسول کی طرف رجوع[۸] اگر تم کو

---

[۱] ان مشرکوں یا یہودیوں یا نصاریٰ سے [۲] بعض لوگوں نے آنحضرتؐ کے سامنے کہا ہم کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہے تب یہ آیت اتری بعضوں نے کہا یہود کہنے لگے ہم تو اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں تب یہ آیت اتری [۳] معلوم ہوا کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرنا کفر ہے اور کافروں کا یہ دعویٰ غلط ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی محبت ہے تو ان کا دشمن ہے، [۴] تنبیہ ہے ان لوگوں کو جنہوں نے جنگ احد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف کیا آخر نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کو شکست ہوئی بہت سے مسلمان شہید ہوئے حضرت حمزہؓ آنحضرتؐ کے چچا بھی اسی لڑائی میں شہید ہوئے اس آیت سے یہ نکلا کہ اللہ اور رسولؐ کی اطاعت خدا کے رحم و کرم کا باعث ہے ان کی نافرمانی کرے تو رحم جا کر خدا کا غضب اترتا ہے [۵] بیٹی کو حصہ نہ دے یا بڑے بیٹے کو زیادہ دے اور چھوٹے کو کم جیسے بعضے جاہلوں میں رواج ہے، [۶] ضحاک نے کہا نافرمانی سے مراد یہاں شرک ہے ابن عباسؓ نے کہا نافرمانی سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو ہر وارث کے حصے مقرر دئے اس پر راضی نہ ہو اور اس کے حکم کے خلاف کرے کلبیؒ نے کہا جب اللہ تعالیٰ کے مقرر کئے ہوئے حصوں کا انکار کرے تو وہ کافر ہو گیا اب ہمیشہ دوزخ میں رہے گا حدیث میں ہے کہ فرائض (یعنی ترکہ بانٹنے کا علم) سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ اور ایک زمانہ ایسا آنے گا کہ علم فرائض اٹھ جائے گا دو آدمی ترکہ میں جھگڑا کریں گے اور فیصلہ کرنے والا نہ ملے گا، [۷] یعنی مسلمان حاکموں اور بادشاہوں کا اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے حاکموں کو حکم کیا کہ انصاف سے فیصلہ کریں اب خلقت کو حکم دیا کہ حاکموں کا حکم مانیں بشرطیکہ حاکم خلاف شرع نہ ہو ورنہ اس کا ماننا ضرور نہیں،،

[۸] یعنی قرآن اور حدیث کو دیکھو اور جو اس میں نکلے حاکم اور محکوم دونو کو اس پہ چلنا چاہیے۔

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾

(النساء پ ۵ ع ۸)

اللہ اور پچھلے دن پر ایمان ہے[1] (یہ تمہارے حق میں) بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔

۵۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ﴿۶۴﴾

(النساء پ ۵ ع ۹)

اور ہم نے جو رسول بھیجا وہ اسی لیے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا کہا مانا جائے[2]

۶۔ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّھُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّھُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰھُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ وَّلَهَدَيْنٰھُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰۗىِٕكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِــيْمًا ﴿۷۰﴾

(النساء پ ۵ ع ۹)

اور اگر ہم ان کو (یعنی ان منافقوں کو) حکم دیتے کہ اپنے کو آپ مار ڈالو،[3] یا اپنے دیس سے نکل جاؤ[4] تو ان میں چند لوگوں کے سوا کوئی اس پر عمل نہ کرتا اور اگر یہ لوگ (یعنی منافق) جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے[5] اس پر چلتے تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا اور دین پر خوب جمے رہتے[6] اور اس وقت (جب وہ ایسا کرتے) ہم ان کو اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے اور ان کو سیدھی راہ پر ضرور لگا دیتے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا مانیں، وہ (جنت میں) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن کو اللہ تعالیٰ نے سرفراز کیا، یعنی پیغمبر اور صدیق اور شہید اور نیکوں کے ساتھ اور ان لوگوں کا ساتھ اچھا ساتھ ہے[7] یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے (کہ کہا ماننے والوں کو بھی بڑے درجے والوں کے ساتھ رکھے گا) اور اللہ کا جاننا بھی کرتا ہے[8]

۷۔ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾

(النساء پ ۵ ع ۱۱)

جو رسولؐ کا کہا مانے اُس نے اللہ کا کہا مانا اور جو کوئی نہ مانے تو ہم نے تجھ کو ان پر سزاول نہیں بنایا۔

۸۔ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

اور جو کوئی سچی راہ کھل جانے کے بعد[9] پھر پیغمبرؐ کے خلاف کرے اور مسلمانوں

---

[1] مطلب یہ ہے کہ اگر تم مومن ہو تو اپنے جھگڑے کو اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سے فیصلہ کرو گے اگر ایسا نہ کرو تم میں ایمان نہیں ہے

[2] یعنی اللہ نے حکم فرمایا ہے کہ ہر ایک امت اپنے رسول کی اطاعت کرے اور اس کا کہا مانے۔ [3] جیسے بنی اسرائیل کو بچھڑا پوجنے کی سزا میں حکم دیا تھا۔ [4] پردیس کو جیسے بنی اسرائیل کو دیا تھا کہ مصر سے نکل کر شام کے ملک میں جا بسو۔ [5] کہ دل و جان سے اللہ تعالیٰ کا حکم مانو اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ [6] کیونکہ سچا مسلمان اپنے دین پر ثابت قدم رہتا ہے۔ [7] صدیق کے معنی بہت سچا بعضوں نے کہا پیغمبرؐ کے تابعداروں میں جس کا درجہ سب سے بلند ہو بعضوں نے کہا پیغمبرؐ سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور صدیق سے حضرت ابوبکرؓ اور شہید سے حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ اور حضرت علی رضوان اللہ علیہم اور نیکوں سے باقی صحابہؓ انسؓ نے کہا ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا قیامت کب آئے گی آپ نے فرمایا تو نے قیامت کے لیے کیا سامان کیا ہے وہ بولا کچھ نہیں مگر مجھ کو اللہ اور رسولؐ سے محبت ہے، آپ نے فرمایا جس سے تم کو محبت ہے، تو اسی کے ساتھ ہو گا انسؓ نے کہا ہم آپ کے اس فرمانے سے بہت خوش ہوئے انسؓ نے کہا مجھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ سے بہت محبت ہے، اور مجھے امید ہے کہ ان کی محبت کی وجہ سے میں ان کے ساتھ ہوں گا گو میرے اعمال ایسے نہیں ہیں۔ [8] وہ خوب جانتا ہے کہ کون پیغمبرؐ کا کہا مانتا ہے اور کون نہیں مانتا جو کوئی مانتا ہے اس کا اجر ضرور ملے گا۔ [9] یعنی پیغمبر کی پیغمبری معلوم ہو جانے کے بعد،

الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا (۱۱۵)

(النساء پ۵ ع ۱۷)

کے رستہ کے سوا دوسرا رستہ لے[1] ہم اس کو اسی راستہ پر چلنے دیں گے اور (آخرت میں) اس کو دوزخ میں لے جا کر ڈال دیں گے اور وہ بُری جگہ ہے جانے کی[2]

۹- وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (۹۲)

(المائدہ پ۷ ع ۱۲)

اور اللہ تعالیٰ کا کہا مانو اور رسول کا کہا مانو اور بچتے[3] رہو۔ پھر اگر تم نہ مانو تو یہ سمجھ لو[4] ہمارے رسول کا کام یہی ہے۔ (اللہ کا حکم تم کو) کھول کر پہنچا دینا[5]

۱۰- اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَـبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۱۵۷)

(الاعراف پ۹ ع ۱۹)

یہ لوگ وہ ہیں جو اس پیغمبر ان پڑھ نبی (یعنی حضرت محمدؐ) کی پیروی کرتے ہیں[6] جس کا ذکر اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں[7] وہ ان کو اچھے کاموں کا حکم دیتا ہے اور بُرے کاموں سے منع کرتا ہے اور ستھری پاکیزہ چیزیں ان کے لیے حلال کرتا ہے اور پلید (ناپاک چیزیں) ان پر حرام کرتا ہے[8] اور ان کا بوجھ ہلکا کر دیتا ہے اور وہ پھندے (کھول دیتا ہے) جو ان پر پڑے تھے۔ پھر جو لوگ اس پیغمبرؐ پر ایمان لائے اور اس کی عزت اور اس کی مدد کی اور اس نور پر چلے جو اس کے ساتھ اتارا گیا۔ یہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔

۱۱- فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ

تو لوگو اللہ پر اور اس کے ان پڑھ پیغمبرؐ پر جو اللہ اور اس کے کلاموں

[1] یعنی دین اسلام کو چھوڑ کر کفر اختیار کرے جیسے طعمہ نے کیا جب حضرتؐ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو وہ مرتد ہو کر کافروں میں مل گیا مکہ کو بھاگ گیا، [2] اس آیت سے کم سمجھ لوگ یہ نکالتے ہیں کہ ہر شہر یا بستی میں جو طریق مسلمانوں میں جاری ہے اس کا خلاف کرنا منع ہے اور اہل حدیث پر طعن کرتے ہیں کہ مسلمانوں کا راستہ ہندوستان میں یہ تھا کہ حنفی مذہب کی تقلید کیا کرتے تھے اہل حدیث نے اس طریق کو چھوڑ کر ایک نیا طریق نکالا حالانکہ آیت کا مطلب وہ خود نہیں سمجھتے اس آیت کے شروع میں یہ ہے کہ جو کوئی پیغمبرؐ کا خلاف کرے اہل حدیث تو یہ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ کے فرمانے پر چلو اور آپ کی سنت کے عاشق بن جاؤ تو انہی کا راستہ سچے مسلمانوں کا رستہ ہے، [3] ان دونوں کی نافرمانی سے، [4] ہمارا کچھ نہیں بگڑنے کا، [5] باقی راہ پر لانا یا نہ لانا یہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اس آیت سے صاف نکلتا ہے کہ قرآن کی طرح حدیث بھی واجب الاتباع ہے جیسے قرآن شریف کی مخالفت باعث تباہی اور بربادی آخرت ہے ویسے حدیث کی بھی، [6] مراد مسلمان ہیں یا وہ یہود جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے [7] حالانکہ انجیل اس وقت تک نہیں اتری تھی مگر اللہ تعالیٰ کو تو معلوم تھا اس واسطے اس کا بھی ذکر کر دیا عبداللہ بن عمرو بن عباسؓ نے کہا توریت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ صفت مذکور ہے اے پیغمبرؐ ہم نے تجھ کو گواہ بنا کر بھیجا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور تو بچاؤ ہے ان پڑھ لوگوں کا تو میرا بندہ اور میرا رسول ہے میں نے تیرا نام متوکل رکھا یعنی اللہ پر بھروسا کرنے والا تو سخت زبان نہیں نہ فحش بکنے والا نہ بازاروں میں گشت کرنے والا تو برائی کا بدلہ برائی نہیں کرنے کا بلکہ معاف کرے گا اور درگزر کرے گا اللہ تعالیٰ تجھ کو دنیا سے نہ اٹھائے گا یہاں تک کہ تو ایک ٹیڑھے مذہب کو سیدھا نہ کر دے اور لا الٰہ الا اللہ نہ کہلوا دے اور تیرے سبب سے اندھی آنکھیں اور بہرے کان اور غافل دل کھل جائیں گے [8] ستھری پاکیزہ چیزیں جیسے اونٹ کا گوشت چربی وغیرہ جو یہودیوں پر ان کے گناہ کی وجہ سے حرام ہو گئی تھیں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے درست کر دیں۔

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَٰتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۸﴾

(الاعراف پ۹ ع۲۰)

پر یقین رکھتا ہے ایمان لاؤ[۱] اور اس کی پیروی کرو۔ تاکہ تم راہ پاؤ[۲]

۱۲- وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۱﴾

(الانفال پ۹ ع۱)

اور اللہ سبحانہ، و تعالےٰ اور اس کے رسول کا کہا مانو۔ اگر تم میں ایمان ہے[۳]

۱۳- ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾

(الانفال پ۹ ع۲)

یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول سے بیر کیا[۴] اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے بیر کرے گا تو اللہ تعالےٰ اس کو سخت عذاب دینے والا ہے[۵]

۱۴- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۲۱﴾

(الانفال پ۹ ع۳)

مسلمانو! اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اور رسول کا حکم سن کر اس سے منہ نہ پھیرو اور اُن لوگوں کی طرح مت ہو، جو منہ سے کہہ دیتے ہیں، ہم نے سنا، اور وہ سنتے نہیں۔

۱۵- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾

(الانفال پ۹ ع۳)

مسلمانو! جب رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تم کو ایسے کام کے لیے بلائے جس میں تمہاری زندگی[۶] ہے تو اللہ اور رسول کا حکم مانو[۷] اور یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالےٰ آدمی اور اس کے دل کے بیچ میں آڑ ہو جاتا[۸] ہے اور تم کو (آخر) اسی کی طرف جمع ہونا ہے[۹]

۱۶- وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ﴿۴۶﴾ (الانفال پ۱۰ ع۶)

اور اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کا کہا مانو۔

۱۷- أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿۶۳﴾

(التوبہ پ۱۰ ع۸)

ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ جو اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ سے بیر کرے[۱۰] اس کے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے۔ ہمیشہ اس میں رہے گا، یہ بڑی رسوائی ہے۔

۱۸- وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۵۲﴾

(النور پ۱۸ ع۷)

اور جو شخص اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کا حکم مان لے اور اللہ تعالےٰ سے (اگلے گناہوں پر) ڈرتا رہے اور (آئندہ) اس (کی نافرمانی) سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچیں گے،

---

۱ یعنی اس کی کتابوں پر یا آیتوں پر یا عیسٰیؑ پر یا قرآن حمید پر، ۲ اس آیت سے صاف نکلا کہ حدیث پر چلنا واجب ہے اور جو کوئی حدیث پر چلے وہ بموجب نص قرآنی ہدایت پر ہے ۳ اللہ تعالیٰ نے کہا اللہ اور رسول کا کہا ماننا یہ ہے کہ قرآن اور حدیث کی پیروی کرے اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ قرآن اور حدیث پر چلے بغیر آدمی مومن نہیں ہو سکتا اور جو کوئی قرآن یا حدیث کو نہ مانے وہ کافر ہے ملعون لعنہ اللہ تعالیٰ وغضب علیہ واعدلہ عذاباً عظیما ۴ ان کے خلاف کیا اپنا جتھا الگ بنایا، ۵ تو کافروں کو بھی سخت عذاب ہونے والا ہے یہ دنیا کا عذاب اس کے مقابلہ میں کچھ نہیں ہے جیسے آگے فرمایا ۶ یعنی آخرت کا فائدہ حیات ابدی مطلب یہ ہے کہ جب دین کی باتیں سنانے کے لیے رسول بلائیں تو فوراً حاضر ہو اور کہا مانو، ۷ مومن کو کفر نہیں کرنے دیتا اور کافر کو ایمان نہیں لانے دیتا یا دل میں بھی کوئی خواہش جب تک وہ نہ چاہے پیدا نہیں ہوتی یا دل کا عزم اور ارادہ جب وہ چاہے تو فوراً ٹوٹ جاتا ہے، ۸ وہ ہر ایک کا بدلہ دے گا، ۹ ان کی مخالفت پر کمر باندھے۔

۱۹۔ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۵۴﴾ (النور پ۱۸ ع ۷)

اے پیغمبر کہہ دے تعالیٰ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو[۱] پھر اگر تم نہ مانو گے تو رسول اللہ کا بوجھ اس پر ہے[۲] اور تمہارا بوجھ تم پر ہے[۳] اور اگر تم رسول کے کہے پر چلو گے تو سیدھی راہ لگ جاؤ گے (ہدایت پاؤ گے) اور رسول پر اور کچھ نہیں ہمارا حکم پہنچا دینا ہے[۴]۔

۲۰۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾ (النور پ۱۸ ع ۷)

اور نماز کو درستگی سے ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور رسول کا کہا مانو اس لیے کہ تم پر (اللہ کا رحم ہو)

۲۱۔ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۳﴾ (النور پ۱۸ ع ۹)

پھر جو لوگ پیغمبر کا حکم نہیں مانتے ان کو ڈرنا چاہیے۔ دنیا میں کوئی مصیبت ان پر نہ آن پڑے یا (آخرت میں) کوئی تکلیف کا عذاب ان کو نہ پہنچے[۵]۔

۲۲۔ لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿۲۱﴾ (الاحزاب پ۲۱ ع ۲)

مسلمانو! تم کو اللہ کے رسول کی پیروی کرلی تھی وہ ان لوگوں کے لیے اچھی ہے جو اللہ تعالیٰ اور پچھلے دن (قیامت) سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بہت یاد کرتے ہیں[۶]۔

۲۳۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ﴿۳۶﴾ (الاحزاب پ۲۲ ع ۵)

اور کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کے لیے یہ نہیں ہو سکتا کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول کسی بات کا حکم کر دیں تو پھر ان کو اس بات میں کوئی اختیار رہے[۷]۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا فرمانا نہ مانے[۸] تو وہ کھلا گمراہ ہو چکا[۹]۔

---

[۱] یعنی قرآن اور حدیث دونوں پر چلو۔ [۲] یعنی خدا کا حکم پہنچا دینا اس کی ذمہ داری رسول پر ہے۔ [۳] یعنی رسول کی اطاعت کرنا اس کے ذمہ دار تم ہو۔ [۴] اگر تم کو ہدایت نہ ہو تو اس کے ذمہ دار رسول نہیں ہیں انہوں نے اپنا کام کر دیا صاف صاف اللہ تعالیٰ کا حکم تم کو پہنچا دیا یہی ان کا فرض ہے زید بن اسلم نے آنحضرتؐ سے پوچھا اگر ہم پر ایسے حاکم مقرر ہوں جو اپنا حق تو وصول کر لیں لیکن ہمارا حق نہ دیں آپ نے فرمایا تمہارا بوجھ تم پر ہے ان کا بوجھ ان پر ہے۔ [۵] جو لوگ پیغمبر کا خلاف کریں ان کو اللہ تعالیٰ نے ڈرایا کہ دنیا میں مصیبت میں مبتلا ہوں گے اور آخرت میں عذاب الیم میں گرفتار ہوں گے جب سے مسلمانوں نے حدیث شریف پر عمل کرنا چھوڑ دیا اسی آفت میں پڑ گئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت کرے۔

[۶] مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے رسول کا تم کو ساتھ دینا تھا اور جہاد کی تکلیفوں پر صبر کرنا تھا جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر کیا جنگ احد میں آپؐ کا دندان مبارک شہید ہوا سر زخمی ہوا جنگ خندق میں آپ کو سخت تکلیف پہنچی یہاں تک کہ کئی نمازیں قضا ہو گئیں یہ آیت عام ہے ہر موقع اور ہر محل کے لیے گو خاص جہاد کے باب میں اتری ہے اور اہل حدیث ہر مسئلہ میں اسی آیت پر عمل کرتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی دوسرے تمام جہان کے عالموں اور درویشوں کی پیروی پر مقدم سمجھتے ہیں۔ [۷] چاہے اس حکم پر چلیں چاہے نہ چلیں ایسا نہیں ہو سکتا بلکہ جب اللہ تعالیٰ یا اس کے رسولؐ کا حکم مل جائے تو اب کسی کو کوئی اختیار نہیں رہا اب اپنی رائے کو دخل نہیں دے سکتے فوراً اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے ارشاد پر چلنا چاہیے۔ [۸] اور دوسروں کی راہ پر چلے۔ [۹] کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب بنت جحش کے پاس گئے اور زید بن حارثہ کا پیغام ان کو دیا انہوں نے تامل کیا اور کہنے لگیں میں سوچ کر کہوں گی اس وقت یہ آیت اتری انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں آپؐ کے حکم کے خلاف نہ کروں گی میں نے زید سے اپنا نکاح کر لیا، (یعنی) جواب دو اور حاضر ہو۔

٢٤- وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (٧١) (الاحزاب پ ٢٢ ع ٩)

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے کہے پر چلے اس نے مراد پائی ؎١

٢٥- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ (٣٣) (محمد پ ٢٦ ع ٤)

مسلمانو! اللہ تعالیٰ کا حکم مانو اور پیغمبر کا حکم مانو اور (ان کا خلاف کر کے) اپنے نیک کام ملیامیٹ نہ کرو ؎٢

٢٦- وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٧) (الفتح پ ٢٦ ع ٢)

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کہنا مان لے تو اللہ تعالیٰ اُس کو ایسے باغوں میں لے جائے گا جس کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں اور جو کوئی نہ مانے اس کو تکلیف کا عذاب دے گا۔

٢٧- وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا (١٤) (الحجرات پ ٢٦ ع ١٤)

اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کہا مانو گے تو تمہارے (اچھے اعمال (کے ثواب) میں وہ کچھ کمی نہیں کرنے کا ؎٣

٢٨- فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (١٣) (المجادلہ پ ٢٨ ع ٢)

تو اتنا تو ضرور کرو کہ نماز کو درستگی کے ساتھ ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانتے رہو۔

٢٩- وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (٧) (الحشر پ ٢٨ ع ١)

اور (مسلمانو) جو مال (یا حکم) پیغمبر تم کو دے تو اس کو لے لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو ؎٤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ پیغمبر کا خلاف نہ کرو) بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے ؎٥۔

٣٠- وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (١٢) (التغابن پ ٢٨ ع ٢)

اور اللہ تعالیٰ کا کہا مانو اور اُس کے رسول کا کہا مانو ؏ پھر اگر (تم نہ مانو، منہ پھیر لو تو) یہ سمجھ رکھو ہمارے پیغمبر کا کام صرف کھول کر تم کو خدا کا حکم پہنچا دینا تھا ؎٦۔

٣١- وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا (٢٣) (الجن پ ٢٩ ع ٢)

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریں ان کے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

تسلیۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم (١٩)

باب ١٩ پیغمبر کی تسلی اور تشفی کا بیان

١- فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

(اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تجھ کو جھٹلاویں ؎ تو تجھ سے پہلے بہت سے پیغمبر

؎١ خوب کامیابی حاصل کی سیدھی صحیح بات سے سچی بات مراد ہے یعنی زید کو ان کے باپ حارثہ کا بیٹا کہو یعنی سچ ہے حضرت محمدؐ کا بیٹا نہ کہو یہ غلط ہے بعضوں نے کہا سیدھی صحیح بات سے لا الٰہ الا اللہ مراد ہے، ؎٢ حسن نے کہا یعنی گناہ کر کے اپنی نیکیاں نہ مٹاؤ، ؎٣ بلکہ ہر نیک عمل کا تم کو پورا اجر ملے گا، ؎٤ اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ پیغمبرؐ کا حکم بھی واجب الاتباع ہے جیسے خدا تعالیٰ کا حکم سید علامہ نے کہا گو یہ آیت لوٹ کے مال میں وارد ہے مگر یہ ہر حکم اور نہی کو شامل ہے۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے گودنا لگانے والیوں پر لعنت کی ایک عورت بولی قرآن میں تو کہیں لعنت نہیں آئی ہے۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا تو نے قرآن نہیں پڑھا اگر پڑھتی تو یہ آیت بھی دیکھتی وما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا اور آنحضرتؐ نے گودنا لگانے سے منع کیا اور گودنا لگانے والیوں پر لعنت کی اور آنحضرتؐ جن پر لعنت کریں میں ان پر کیوں لعنت نہ کروں ؎٥ اگر تم نہ مانو گے اپنی ہی عاقبت خراب کرو گے، ؎٦ کوئی نئی بات نہیں ہے، ؏ حدیث شریف پر عمل کرو جیسے قرآن شریف پر،